بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ان یمسسک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۲۰ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ | ۱۴ شہادت ۱۳۵۳ھ | ۱۴ اپریل ۱۹۷۴ء | نمبر ۸۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# جو خدا کیلئے ہوتا ہے خدا اُس کا ہو جاتا ہے

## خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی کوشش کو ضائع نہیں کرتا

"مجرم وہ ہے جو اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق کاٹ لیوے۔ اس کو تو حکم تھا کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے ہو جاتا اور صادقوں کے ساتھ ہو جاتا مگر وہ ہوا و ہوس کا بندہ بن کر رہا اور شریروں اور دشمنانِ خدا اور رسول سے موافقت کرتا رہا۔ گویا اُس نے اپنے طرزِ عمل سے دکھا دیا کہ وہ خدا تعالیٰ سے قطع تعلق کر رہا ہے۔ یہ ایک عادۃ اللہ ہے کہ انسان جدھر قدم اُٹھاتا ہے اس کی مخالف جانب سے وہ دُور ہوتا جاتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے الگ ہو کر اگر ہوا و ہوسِ نفسانی کا بندہ ہو جاتا ہے تو خدا اس سے دُور ہو جاتا ہے ..... اور اگر خدا تعالیٰ سے محبت کرتا ہے اور پانی کی طرح اس کی طرف جھکتا ہے تو سمجھ لے کہ وہ مہربان ہے محبت کرنے والے سے زیادہ اللہ تعالیٰ اس کو محبت کرتا ہے۔

جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا۔ یہ ممکن ہے کہ زمیندار اپنا کھیت ضائع کر لے، نوکر موقوف ہو کر نقصان پہنچا دے، امتحان دینے والا کامیاب نہ ہو مگر جو خدا تعالیٰ کی طرف سعی کرنیوالا ہو کبھی بھی ناکام نہیں رہتا۔ اس کا سچا وعدہ ہے کہ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔ خدا تعالیٰ کی راہوں کی تلاش میں جو جویاں ہوا وہ آخر منزلِ مقصود پر پہنچا۔"

# اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۱۳ شہادت۔ کل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے سورۃ فاتحہ کی آیات اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کی نہایت لطیف تفسیر بیان فرمائی۔ حضور نے واضح فرمایا کہ ان آیات کی رُو سے ہمیں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ ایک مومن کے لئے محض صراطِ مستقیم کو پانا ہی ضروری نہیں ہے بلکہ تدبیر اور دعا کو کمال تک پہنچا کر اس صراطِ مستقیم پر چلنا ضروری ہے اور پھر محض چلنا ہی ضروری نہیں ہے بلکہ ہر لحظہ اور ہر آن زیادہ مستعدی اور زیادہ تیزی سے صراطِ مستقیم پر آگے بڑھنا اور بڑھتے چلے جانا ضروری ہے۔ اس طرح ایک مومن منزل بہ منزل آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ ہر نئی منزل اس کے لئے خوشی کا سامان لاتی ہے لیکن ہر نئی منزل پر پہنچنے کے بعد اس سے اگلی منزل کی تلاش شروع ہو جاتی ہے اور اُس تک پہنچنے کی آرزو اس کے دل میں مچلنے لگتی ہے اس طرح منزل بہ منزل وہ صراطِ مستقیم پر رواں دواں رہتا ہے۔ سو گویا عزم، استقلال اور استقامت کے ساتھ کام کرتے چلے جانا اور آگے بڑھتے چلے جانا ایک حقیقی مومن کا بنیادی شعار ہوتا ہے اور اسکی کبھی ختم نہ ہونے والی یہ جدّ و جہد دنیوی حسنات اور اخروی حسنات دونوں کے بتدریج اور مسلسل حصول پر حاوی ہوتی ہے۔

اس کے بعد حضور نے ربوہ کے مختلف علاقوں میں کنویں کھودنے اور درخت لگانے کے پروگرام پر پورے عزم و استقلال اور استقامت کے ساتھ عمل کرتے چلے جانے کی طرف توجہ دلائی اور اس ضمن میں احباب کو بکثرت پھلدار اور سایہ دار درخت لگانے، ان کی پوری نگہداشت کرنے اور بچوں کی اس رنگ میں تربیت کرنے کی تلقین فرمائی کہ وہ نہ صرف پودوں اور درختوں کو نقصان نہ پہنچائیں بلکہ ان کی حفاظت میں عملاً حصہ لیں۔

---

ربوہ ۱۳ شہادت۔ محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کی طبیعت ناحال بہت ناساز ہے، نیز محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کو بھی گذشتہ رات کچھ گھبراہٹ کی تکلیف رہی۔ احباب جماعت ہر دو کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ شہادت ۱۳۵۲ ہش

# انسان کا کھلا دشمن اور اُس کی ہلاکت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بنی آدم کو بار بار اس طرف توجہ دلائی ہے کہ شیطان اس کا کھلا کھلا دشمن ہے اس لئے اُن کا فرض یہ ہے کہ وہ شیطان کے بہکائے میں نہ آئیں اور اس کے نقشِ قدم پر نہ چلیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے خبردار فرمایا ہے کہ جو لوگ شیطان کو دشمن نہ سمجھتے ہوئے اس کے نقشِ قدم پر چلیں گے وہ خود ہلاک ہوئے بغیر نہ رہیں گے اور آخرت میں بھی ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے انسان کا فرض یہ ہے کہ نہ صرف یہ کہ وہ شیطان کی پیروی نہ کرے بلکہ قبل اس کے کہ شیطان اُسے ہلاک کرے وہ خود شیطان کو ہلاک کرکے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خدا کی پناہ میں آجائے۔ اور شیطان کا ہلاک ہونا یہ ہے کہ اس کا کوئی وار بھی انسان پر کارگر نہ ہو سکے۔ اسی لئے جو لوگ کسی امر میں بھی شیطان کی پیروی نہیں کرتے اور جن پر اُس کا کوئی وار بھی کارگر نہیں ہوتا اُن کے لئے ایک رنگ میں شیطان ہلاک ہو جاتا ہے اور اس طرح وہ خود ہلاکت سے کُلّی طور پر محفوظ ہو جاتے ہیں۔

جہاں تک شیطان کے بنی آدم کا کھلا کھلا دشمن ہونے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ (یوسف آیت ۶)

ترجمہ:۔ شیطان انسان کا یقیناً کھلا دشمن ہے۔

ہر چند کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اور کھلے دشمن سے چوکنا رہنا اور اس کے وار سے بچنے کی تدبیر کرنا آسان ہوتا ہے لیکن پھر بھی انسان اپنی ناسمجھی سے اس کے بہکائے میں آجاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ شیطان کھلا دشمن ہونے کے باوجود بڑی چالاکی اور ہوشیاری سے چھپ کر حملہ کرتا ہے۔ وہ بظاہر خیر خواہ بن کر انسان کو بُرائیوں کی ترغیب دیتا ہے۔ وہ اثر یہ ڈالتا ہے کہ گویا وہ انسان کی بھلائی کے پیشِ نظر اسے بُرائیوں میں ملوث ہونے کی ترغیب دے رہا ہے۔ در پردہ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ انسان کو مادی خوشحالی اور آسائش کا لالچ دے کر روحانی لحاظ سے اسے تباہ و برباد کرکے رکھ دے اور آخرت میں وہ عذاب پانے والوں میں جا شامل ہو۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے شیطان کی چالوں میں نہ آنے اور اس کی پیروی نہ کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ اِنَّمَا یَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرہ آیات ۱۶۹، ۱۷۰)

ترجمہ:۔ اے لوگو! جو کچھ زمین میں ہے اس میں سے جو کچھ حلال اور پاکیزہ ہے (اسے) کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو۔ وہ یقیناً تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔ وہ تمہیں صرف بدی اور بے حیائی کی اور اس بات کی کہ تم اللہ کے متعلق جھوٹ باندھ کر وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے، تلقین کرتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ شیطان کی پیروی نہ کرنے کی ان تلقینوں کے باوجود جو لوگ شیطان کے بہلائے پھسلائے میں آجاتے ہیں اور اُس کی پیروی سے کسی صورت باز نہیں آتے ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب مقدر ہے چنانچہ شیطان کے ایسے چیلوں کے عبرتناک انجام کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِیْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝ وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ (یٰسٓ آیات ۶۱ تا ۶۵)

ترجمہ:۔ اے بنی آدم! کیا میں نے تم پر یہ ذمہ داری نہیں لگائی تھی کہ شیطان کی عبادت نہ کیا کرو، وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔ اور صرف میری عبادت کرو کہ یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور شیطان تو بہت سی مخلوق کو ہلاک کر چکا ہے، کیا تمہاری سمجھ میں یہ نہیں آتا؟ (دیکھو) یہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا اپنے کفر کی وجہ سے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔

شیطان چونکہ انسان کا کھلا دشمن ہے اور وہ انسان کو روحانی لحاظ سے ہلاک کرنے میں اپنا پورا زور ضرور لگاتا ہے اس لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس امر پر زور دیا کہ مومن کا فرض یہ ہے کہ قبل اس کے کہ شیطان اسے ہلاک کرنے میں کامیاب ہو وہ خود شیطان کو ہلاک کر ڈالے۔ چنانچہ اس ضمن میں حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"مومن کو چاہیئے کہ استقلال سے کام لے۔ ہمّت نہ ہارے۔ شیطان کو مارنے کے پیچھے پڑا رہے۔ آخر وہ ایک دن کامیاب ہو جائے گا۔ خدا تعالیٰ رحیم و کریم ہے جو لوگ اُس کی راہ میں کوشش کرتے ہیں وہ آخر ان کو کامیابی کا مُنہ دکھا دیتا ہے۔ بڑا درجہ انسان کا اسی میں ہے کہ وہ اپنے شیطان کو ہلاک کرے۔" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۹۲)

اس سے ظاہر ہے کہ کوئی شخص بھی محض زبانی اقرار کے نتیجہ میں مومن نہیں بن سکتا۔ عند اللہ حقیقی مومن وہ اُس وقت ہی بنتا ہے جب اپنے شیطان کو مارنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ ایمان لانے کے بعد ایمان کی حفاظت از بس ضروری ہوتی ہے اور یہ حفاظت اُس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک کہ متاعِ ایمان کا رہزن شیطان ہلاک نہ ہو جائے۔

---

## ہادیٔ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

دُنیائے دل کا مہرِ درخشاں کہوں تجھے
دونوں جہاں کا نیّرِ تاباں کہوں تجھے

جس کے نہ برگ و بار کبھی خشک ہو سکیں
وہ اِک سدا بہار گلستاں کہوں تجھے

اے فطرتِ بلند کے اِک دُرِّ لازوال
خُلقِ حسیں کی شمعِ فروزاں کہوں تجھے

ہر نیک و بد کے ساتھ تیرا بہتریں سلوک
ہے مقتضی کہ بحرِ فراواں کہوں تجھے

قوموں نے تجھ سے پائی تمدّن کی آب و تاب
پھر کس طرح نہ ہادیٔ انساں کہوں تجھے

اے خلقتِ بشر میں ہر اک حُسن کے کمال
ہر دل کا دَرد، درد کا درماں کہوں تجھے

جس سے ہوئی یتیموں کے گھر میں بھی روشنی
وہ اِک چراغِ شامِ غریباں کہوں تجھے

دشت و چمن میں موجِ بہاراں تجھی سے ہے
اس بزمِ دو جہاں میں چراغاں تجھی سے ہے

(عبدالسلام اختر ایم اے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# درود شریف کی برکات اور فضائل

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل ربوہ

خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو حکماً یہ ارشاد فرمایا ہے:۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (احزاب)

یعنی خدا تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی اکرم پر درود بھیجتے ہیں اے مومنو! تم بھی رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام بھیجو۔

سرور کائنات فخر موجودات حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل و مناقب کمالات اور معجزات اس کثرت سے ہیں کہ آپ کو خاتم النبیین رحمۃ للعالمین اور اسوہ حسنہ کے اسماء اور صفات سے نوازا گیا۔ بنی نوع انسان پر آپ کے لاتعداد احسانات ہیں۔ آپ کے فیوض عظیم جاری ہیں۔ انسانی زندگی کے ہر میدان میں آپ ہماری رہنمائی کی ہے آپ کا مبارک نمونہ اور ارشادات عالیہ سراسر برکت اور رحمت کے حامل ہیں۔ انسانی زندگی کی جملہ منازل اور مراحل میں آپ ہمارے لئے کامل رہنما ہیں۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو تمام انبیاء سے افضل قرار دیا اور خاتم النبیین کے عظیم خطاب سے نوازا۔ توحید کی اشاعت کے لئے آپ نے عظیم قربانی دی۔ عدیم المثال استقلال کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے آپ کو تمام انبیاء سے زیادہ کامیابی عطا فرمائی ہر قدم پر آپ کے ساتھ تائید ربانی اور نصرت خداوندی کے مشاہدہ دیکھنے میں آتے ہیں۔ اخلاق فاضلہ کا نہایت اعلیٰ نمونہ آپ نے قائم فرمایا۔ آپ کی قوت قدسیہ اور قوت احیاء سے ایک عظیم اور تعمیری انقلاب آیا۔ یہ وہ احسانات ہیں جس کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے آپ پر فرشتوں سے درود شریف پڑھنے کا حکم دیا ہے اس سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاص تعلقات محبت خدا تعالیٰ اور بندہ کی روحانیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور انسانی نفس کا تزکیہ ہوتا ہے اور نیکیوں میں مسابقت کی روح پیدا ہوتی ہے درود شریف میں یہی تعمیری فلسفہ عظیم ہے کہ ایک مسلمان کے سامنے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جملہ کمالات احسانات اور اخلاق حمیدہ کی متحرک فلم مناظر مختلفہ کے ساتھ آنکھوں کے سامنے پھر جاتی ہے اور مومن والہانہ انداز میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا شروع کر دیتا ہے جو اصلاح نفس کا بہترین ذریعہ اور انسان کے روحانی ارتقاء کا باعث اور اطمینان نفسی کا وسیلہ ہے۔

(۲)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے درود شریف کے فضائل میں فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کے حضور درود شریف کے طفیل اور برکت سے ہی دعا قبول ہوتی ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

ا۔ اِنَّ الدُّعَآءَ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ مِنْہُ شَیْءٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ (ترمذی)

دعا آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہتی ہے اس میں سے کوئی حصہ بھی اللہ تعالیٰ کے حضور نہیں پہنچتا یہاں تک کہ تو اپنے نبی پر درود بھیجے۔

ب۔ درود شریف سے انسانی لغزشیں کم ہو جاتی ہیں اور اس کے کئی گناہ بخشے جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے حضور ایسے شخص کے درجات بلند ہوتے ہیں۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوٰتٍ وَحُطَّتْ عَنْہُ عَشْرُ خَطِیْئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَہٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ (النسائی)

جو شخص مجھ پر صرف ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس برکات نازل فرماتا ہے اور اس سے دس بدیاں ساقط ہو جاتی ہیں اور اس کے لئے دس درجات بلند کئے جاتے ہیں۔

ج۔ درود شریف تزکیہ نفس کے لئے بہترین تریاق ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ عَلَیَّ زَکٰوۃٌ لَّکُمْ

مجھ پر درود بھیجو کیونکہ مجھ پر درود بھیجنا تمہاری پاکیزگی کا موجب ہے

د۔ جو شخص آنحضرت پر درود نہیں بھیجتا اس کے متعلق آپ کا ارشاد ہے کہ وہ بے دین ہے اور اس کا اسلام برائے نام ہے اور ایسے شخص کے متعلق انتہائی زجر و توبیخ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیَّ فَلَا دِیْنَ لَہٗ

جس نے مجھ پر درود نہ بھیجا اس کا کوئی دین نہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"درود بھیجو اس محسن نبی پر جو خدائے رحمٰن و منان کی صفات کا مظہر ہے کیا احسان کا بدلہ احسان نہیں ہوتا اور وہ دل جسے آپ کے احسان کا احساس نہیں اس میں ایمان نہیں یا اس کا ایمان ضائع ہو چکا ہے"

(اعجاز المسیح صفحہ ۱۹)

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا نمایاں باب یہ ہے کہ آپ نے زندگی کے ہر مرحلہ میں خدا کو یاد کرنا سکھایا ہے۔ اٹھتے بیٹھتے۔ سوتے جاگتے۔ کھاتے پیتے سفر کرتے ہوئے ہر کام کو شروع کرتے وقت لباس پہنتے یا پھل کھاتے وقت بازار میں داخل ہوتے ہوئے۔ چاند دیکھتے وقت مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت الغرض قدم قدم پر آپ نے خدا کو یاد کرنا سکھایا اور ہر کام کی مناسبت سے دعا سکھائی۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا۔

(نسیم دعوت صفحہ)

سرور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے درود شریف کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا

اِنَّ لِلّٰہِ مَلٰٓئِکَۃً سَیَّاحِیْنَ فِی الْاَرْضِ یُبَلِّغُوْنِیْ مِنْ اُمَّتِیَ السَّلَامَ" (مشکوٰۃ)

خدا تعالیٰ کے فرشتے مقرر ہیں جو زمین میں سیاحت کرتے رہتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں

(۳)

حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول درود شریف کی حکمت اور افادیت میں فرماتے ہیں۔

"اگر ہم اللہ کے پورے پورے منعم اور محسن اور تعظیم کرنے والے ہیں اور مخلوق پر شفقت اور رحم کرنے والے اور علوم اور عقائد سے خوشحال ہیں تو یہ سب فیضان اور احسان حقیقت میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہی کا ہے۔ آپ کے دل کے درد اور جوش نہ ہوتے تو قرآن کریم جیسی پاک کتاب کا نزول کیسے ہوتا آپ کی مہربانیاں اور توجہات اور محنتیں اور تکالیف شاقہ نہ ہوتیں تو یہ پاک دین ہم تک کیسے پہنچ سکتا آپ نے یہ دین ہم تک پہنچانے کی غرض سے خون کی ندیاں بہا دیں اور ہمدردی خلق کے لئے اپنی جان کو جوکھوں میں ڈالا تو پھر خود کا مقام ہے کہ جب ادنیٰ ادنیٰ احسانوں سے ہمیں محبت پیدا ہو جاتا ہے تو آنحضرت کا تقاضا ہے تو پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کا جوش کیوں مسلمان کے دل میں موجزن نہ ہوگا درود بھی درد ہی سے نکلا ہوا یعنی خاص سوز و گداز اور وقت سے خدا کے حضور التجا کرنی کہ اے مولیٰ تو ہی ہماری طرف سے خاص خاص انعامات اور مدارج آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو عطا کر (المصلح ۲۹ اپریل ۱۹۱۴ء)

المصلح الموعود حضرت خلیفہ ثانی درود شریف کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"درود دراصل اس احسان کا اقرار ہے کہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم پر کیا اور احسان کا اقرار انسان کے لئے از حد ضروری ہے کیونکہ کسی شخص کے اعمال میں پاکیزگی نہیں

(باقی صفحہ ۱۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# محترم مولوی نور محمد صاحب اور سیئر علی پور ضلع مظفر گڑھ

(مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب انسپکٹر ریلوے (ریٹائرڈ) علی پور)

میرے خسر محترم مولوی نور محمد صاحب اور سیئر ۸۵ سال کی عمر میں ۸ مارچ ۱۹۷۴ء کو وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

احمدیت آپ کو ورثہ میں ملی۔ آپ کے دادا ایوب خان صاحب علاقہ جگراؤں ضلع لدھیانہ میں صوفی اور بزرگ مشہور تھے۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب براہین احمدیہ چھپی تو صوفی صاحب موصوف نے فرمایا تھا کہ مصنف براہین احمدیہ عنقریب ایک بڑا دعویٰ کریں گے جو سچا ہوگا اگر میری زندگی میں یہ دعویٰ ہوا تو میں بلا تامل بیعت کر لوں گا۔ اگر میں فوت ہو گیا تو اپنے بچوں کو میں وصیت کرتا ہوں کہ وہ بلا تامل بیعت کر لیں۔

آپ کے دو لڑکوں میں سے ایک منشی خیر الدین صاحب (مولوی نور محمد صاحب کے والد بزرگوار) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ سے پہلے فوت ہو گئے اور دوسرے لڑکے منشی مولا بخش صاحب نے ۱۸۸۹ء میں بیعت کر لی اور ۳۱۳ اصحاب میں پانچویں نمبر پر آپ کا نام درج ہے۔

آپ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ، سلسلہ احمدیہ اور میرا وجود ہم عصر ہیں کیونکہ ۱۸۸۹ء میں جماعت احمدیہ کی روحانی پیدائش یعنی بیعت اولیٰ ہوئی حضرت مصلح موعودؓ کی پیدائش (۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء) اور اسی سال میری پیدائش ہوئی حضرت مصلح موعودؓ کے عہد خلافت میں مختلف مقامات پر لمبے عرصہ تک امیر جماعت یا پریذیڈنٹ جماعت رہے۔

آپ اور آپ کی اہلیہ محترمہ موصی تھے تحریک جدید کے دفتر اول کے مجاہد اور ہر مرکزی تحریک پر لبیک کہنے والے تھے۔

آپ نے ۱۹۴۷ء میں قادیان دارالامان سے ہجرت کر کے نئے مسکن علی پور ضلع مظفر گڑھ میں جماعت احمدیہ کی بنیاد ڈالی۔ آپ نے اپنی جائداد کا ایک حصہ وقف کر کے یہاں ایک مسجد بھی تعمیر کی۔

آپ کے ہاتھ پر احمدیت کے حق میں متعدد نشانات ظاہر ہوئے مثلاً:۔

(۱) ۱۹۲۹ء میں جب آپ بوسن ضلع ملتان میں بطور اوورسیئر متعین تھے دریا میں شدید طغیانی آئی۔ دریائے جہلم، چناب اور بوسن کے قریب آ کر ملتے ہیں۔ بوسن بند جو ملتان شہر و چھاؤنی اور ایک وسیع علاقہ کی حفاظت کرتا تھا خطرہ میں پڑ گیا۔ محکمہ نہر کے بڑے بڑے افسر جمع تھے مگر انسانی جد و جہد ناکام ہو رہی تھی اور خطرہ کی گھنٹی بج رہی تھی اس عالم میں آپ بند پر کھڑے ہو گئے اور بڑے درد و الحاح سے دعا کرنا شروع کر دی۔ تمام حاضرین آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ تھوڑے عرصہ میں کیا نظر آیا دریا کا بہاؤ دوسری سمت زور کرنے لگا اور اس کا رخ بدل گیا۔ اس واقعہ پر ایک سکھ دولت سنگھ بمعہ اہل و عیال احمدی مسلمان ہو گیا اور اب تک غلام محمد کے نام سے زندہ ہے۔ سب کی زبان پر تھا کہ ایک احمدی اوورسیئر کی دعا نے ہمیں بچا لیا۔

(۲) ۱۹۳۳ء میں آپ پر بمقام سدھنائی ہیڈ ورکس ضلع ملتان آریہ سماج کے بغض و عناد کے زیر اثر ایک خطرناک مقدمہ دائر ہو گیا۔ اس موقع پر جماعت احمدیہ کی نصرت و تائید کا عظیم الشان نشان ظاہر ہوا اس سے متاثر ہو کر کئی خاندانوں کو جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق ملی۔ یہ نشان حضرت مصلح موعودؓ کی دعا سے ظاہر ہوا کیونکہ حضور نے انہیں تحریر فرمایا:۔

"دعائیں ہو رہی ہیں گھبرائیں نہیں اللہ تعالیٰ آپ کو فتح نمایاں عطا فرمائے گا اور دشمن ذلیل و خوار کیا جائے گا۔"

وفات سے تین ماہ پیشتر آپ نے فرمایا کہ "میں اور میری اہلیہ دونوں اکٹھے سفر آخرت اختیار کریں گے۔ اکٹھا ہی جنازہ ہوگا۔ ایک ہی ٹرک میں دو جنازے جائیں گے اور بہشتی مقبرہ میں ہماری قبریں ساتھ ساتھ ہوں گی۔" چنانچہ آپ نے تقریباً ایک ماہ پیشتر اپنے سامنے دو تابوت بیک وقت تیار کروائے اور علی پور سے ربوہ کا ٹرک کا کرایہ مہیا کرنے کا ارشاد فرمایا چنانچہ یہ انتظامات اپنی زندگی میں مکمل کروا کر ۸ مارچ ۱۹۷۴ء کو داعیٔ اجل کو لبیک کہہ دیا۔ اس کے بعد ہم اس فکر میں مصروف ہو گئے کہ آپ کو علی پور میں فی الحال بطور امانت دفن کر دیا جائے تاکہ شاید آپ کی وصیت کو پورا کرنے کی کوئی صورت پیدا ہو جائے کہ اچانک آپ کی اہلیہ (جنت خاتون صاحبہ) بھی شدید بیمار ہو گئیں اور بیہوشی کے عالم میں ہی ان کی وفات سے ۱۴ گھنٹے بعد وفات پا گئیں اور ہم دو جنازے ایک ہی ٹرک میں لے کر ربوہ پہنچے اور مقبرہ بہشتی میں ساتھ ساتھ قبروں میں انہیں سپرد خاک کیا۔

احباب کرام سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ مرحومین کے درجات بلند فرمائے اور ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ نیز ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

# انصار اللہ اپنے فرائض سمجھیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"ہمیں یہ بات کبھی نظر انداز نہیں کرنی چاہیئے کہ ہم نے ساری دنیا میں اسلام کو قائم کرنا ہے اور ساری دنیا میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند کرنا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس عظیم الشان مقصد کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں اور اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے جس قدر بھی قربانیاں کر سکیں ان سے کبھی دریغ نہ کریں۔"

ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ ساری دنیا میں اسلام کو قائم کرنے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو بلند تر کرنے کے لئے اپنی تمام تر استعدادوں کو استعمال میں لائیں اور تحریک جدید کے مالی جہاد کو مستحکم سے مستحکم کرتے چلے جائیں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

# قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے ضروری اعلان

ماہ اپریل سال کا چھٹا مہینہ ہے اس ماہ کے آخر تک ہر مجلس کی طرف سے کل بجٹ کا نصف (بشمول چندہ مجلس۔ اجتماع۔ تعمیر ہال۔ چندہ جات اطفال) وصول ہو کر مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔ ایسی مجالس جو اس ماہ کے آخر تک اپنا نصف بجٹ وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں گی ان کے نام بغرض دعا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے بھجوائے جائیں گے۔ پس ہر مجلس کو اپنے پیارے امام کی دعائیں حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم

تاریخ امتحان:۔ ۲۸/۳۰ جون ۱۹۷۴ء

نصاب:۔ (۱) ترجمہ قرآن کریم پارہ ۱۵ ربع سوم

(۲) رسالہ "سبز اشتہار"

(۳) خلافت کا مفہوم اور اس کی ضرورت

(۴) مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضور کے الہامات کی روشنی میں۔

تمام عہدیداران انصار اللہ سے گذارش ہے کہ اپنے اپنے حلقہ میں اس نصاب کی تشہیر اچھی طرح کر دیں اور تمام اراکین کو ترغیب دیں کہ وہ اس امتحان میں ضرور شریک ہوں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

# جلسہ مصلح موعود لجنات اماء اللہ

۲۰ فروری کو مختلف لجنات نے جلسہ مصلح موعود بڑی شان و شوکت سے اپنی سابقہ روایات کے ساتھ منایا جس میں پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی اور ان کے حضور نذرانۂ عقیدت پیش کیا گیا۔ مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے بھی رپورٹیں موصول ہوئیں:۔

چک منگلا۔ جڑانوالہ۔ ملتان۔ راولپنڈی۔ کراچی قیادت ۲۔ بورے والا سانگلہ ہل۔ تربیلا ڈیم۔ میر محل۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

(۸)

## مسل ۲۱۵۹۵

میں امۃ العزیز زوجہ شیخ محب الرحمان صاحب قوم شیخ قانونگو پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۔/۱۰۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۱۰ تولے قیمت ۔/۲۰۰ ؍؍

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/۱۰ روپیہ ماہوار بطور جیب خرچ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:۔ امۃ العزیز 45-A/9 دارالعلوم شرقی۔ ربوہ۔
گواہ شد:۔ صوفی عبدالغفور کارکن وقف جدید ربوہ۔ گواہ شد:۔ شیخ محب الرحمٰن صاحب 45-A/9 دارالعلوم شرقی ربوہ۔

## مسل نمبر ۲۱۵۹۶

میں عبدالکریم ولد میاں فیروز الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر ۶۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ مکان ایک عدد جس میں میرا ۱/۴ حصہ ہے میرے حصہ کی قیمت ۔/۵۰۰۰ روپے
۲۔ ایک دوکان جس میں میرا ۱/۴ حصہ ہے میرے حصہ کی قیمت ۔/۱۷۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/۴۵ روپے ماہوار پنشن آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد:۔ عبدالکریم ولد میاں فیروز الدین صاحب محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ۔ حال لاہور۔ گواہ شد:۔ ڈاکٹر عبدالباسط ولد بابو عبدالکریم صاحب لاہور۔ گواہ شد:۔ قاسم الدین محلہ حسام الدین سیالکوٹ۔

## مسل نمبر ۲۱۵۹۷

میں عبدالمجید ولد میاں فیروز الدین صاحب قوم راجپوت۔ عمر ۶۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ شہر حال لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ ایک مکان سیالکوٹ شہر جس میں میرا ۱/۴ حصہ ہے میرے حصہ کی قیمت ۔/۵۰۰۰ روپے
۲۔ ایک دوکان سیالکوٹ شہر جس میں میرا ۱/۴ حصہ ہے میرے حصہ کی قیمت ۔/۱۷۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد:۔ عبدالمجید ولد میاں فیروز الدین صاحب محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ حال لاہور۔ گواہ شد:۔ میاں عبداللطیف ولد میاں عبدالمجید صاحب سیالکوٹ حال لاہور۔ گواہ شد:۔ عبدالماجد ولد میاں عبدالمجید صاحب سیالکوٹ حال لاہور

## مسل نمبر ۲۱۵۹۸

میں عبدالرحمٰن ولد محمد اسمٰعیل صاحب قوم گہمار پیشہ دوکانداری عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۔/۱۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔
العبد:۔ عبدالرحمٰن دوکاندار محلہ دارالیمن شرقی ربوہ۔ گواہ شد:۔ ناصر احمد ولد چوہدری محمد خان صاحب محلہ دارالیمن شرقی ربوہ۔ گواہ شد:۔ لطیف احمد ولد خیر ایت اللہ صاحب محلہ دارالیمن شرقی ربوہ۔

## مسل نمبر ۲۱۵۹۹

میں مرزا حفیظ احمد ولد مرزا لطیف احمد صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۔/۱۲۵ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت ۱/۳/۷۴ سے نافذ فرمائی جاوے۔ العبد:۔ مرزا حفیظ احمد دارالصدر شرقی ربوہ۔ گواہ شد:۔ ریاض الدین شمس ابن مولانا جلال الدین صاحب شمس ربوہ۔ گواہ شد:۔ ممتاز حسین امتیاز زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر شرقی ربوہ۔

## مسل نمبر ۲۱۶۰۰

میں ریاض الدین شمس ولد مولانا جلال الدین صاحب شمس قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں بطور جیب خرچ آمد ۔/۱۰ روپیہ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جاوے۔ العبد:۔ ریاض الدین شمس ابن مولانا جلال الدین صاحب شمس ربوہ۔ گواہ شد:۔ مرزا حفیظ احمد ابن مرزا لطیف احمد ربوہ۔ گواہ شد:۔ ممتاز حسین امتیاز زعیم خدام الاحمدیہ دارالصدر شرقی ربوہ۔

---

## بقیہ صفحہ ۴

پیدا ہو سکتی جب تک وہ اپنے احسان کرنے والے کا احسان مند نہیں ہوتا کیونکہ تمام صفائی اعمال میں احسان مندی سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے ہمارے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم کثرت سے درود شریف پڑھیں تاکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانوں کے لئے آپ کے احسان مند ہوں اور پھر ہمارے اعمال میں بھی پاکیزگی اور صفائی پیدا ہو۔"

(الفضل ۱۱ دسمبر ۱۹۲۵ء)

مبارک ہیں وہ جو محسن اعظم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج کر رضاء ربانی حاصل کرتے ہیں اور اپنی عملی زندگی میں آپ کے اسوۂ حسنہ کو اپناتے ہیں۔ ؎

یارب صلّ علیٰ نبیّک دائمًا
فی ھٰذہ الدّنیا وبعثٍ ثانٍ

---

**دعائے مغفرت:۔** خاکسار کے والد محترم سید محمد حسین شاہ صاحب ملتانی یکم فروری ۱۹۷۴ء کو وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝
مرحوم موصی تھے۔ مورخہ ۱۴ فروری کو بعد نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین (سید عبدالحمید شاہ ملازم ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

---

**مجلس انصار اللہ کا چندہ ہر ماہ باقاعدگی سے ادا فرمائیں!** (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مرکزی تربیتی کلاس اور خدام الاحمدیہ کا فرض

(مکرم عطاء المجیب صاحب راشد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ کے لئے تربیت کا اہتمام، ماحول مہیا کرنے اور دینی علوم کے سکھانے کے لئے ہر سال مرکز میں ایک تربیتی کلاس منعقد کی جاتی ہے۔ یہ کلاس جو امسال ۱۹ اپریل سے شروع ہو رہی ہے نوجوانوں کے لئے تربیت کا ایک نادر موقع ہے۔ پندرہ روز کے لئے مرکز میں آکر رہنا، دینی علوم اور تربیت حاصل کرنا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قرب میں وقت گذارنا اور حضور کے ارشادات سے استفادہ کرنا ان کی زندگیوں میں ایک پاک انقلاب لا سکتا ہے۔ اس کلاس کی اہمیت اور افادیت کے پیشِ نظر میں خدام بھائیوں سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کلاس میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی قرار دی ہے اسلئے قائدینِ مجالس، قائدینِ اضلاع و علاقہ کا فرض ہے کہ وہ ہر مجلس سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوائیں اور حضور کے ارشاد کو پورا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ کوئی ایک مجلس بھی ایسی نہیں ہونی چاہیئے جو اس کلاس میں نمائندگی سے محروم رہے۔

نمائندگان ۱۸ اپریل کی شام تک ربوہ پہنچ جانے چاہئیں۔ تفصیلی ہدایات قائدینِ مجالس کو بھجوا دی گئی ہیں۔

میں اُمید کرتا ہوں کہ قائدینِ کرام اب اپنی کوششوں کو تیز تر کر دیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں بہت برکت ڈالے اور قدم قدم پر تائید و نصرت فرمائے۔ آمین

خاکسار

**عطاء المجیب راشد**

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

## دعائے مغفرت

خاکسار کی اہلیہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ دو ماہ سے زائد عرصہ بیمار رہنے کے بعد ۹ اپریل بروز منگل ساڑھے چار بجے صبح اپنے مالکِ حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اسی دن بعد نماز عصر احاطہ مسجد مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد بھی محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے ہی دعا کرائی۔

مرحومہ نے دو بیٹے اور ایک بیٹی اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور بچوں کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین

(چوہدری) مظفر حسین زعیم انصار اللہ دارالبرکات ربوہ

---

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ماہِ مارچ ۱۹۷۴ء کی رپورٹ کارگذاری جلد ارسال کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

## تقریب شادی و رخصتانہ

۱۷ مارچ ۱۹۷۴ء بروز اتوار عزیزہ مبارکہ نسرین صاحبہ بنت مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب نائب امیر و زعیم انصار اللہ ضلع شیخوپورہ کی تقریب رخصتانہ مکرم چوہدری صاحب موصوف کی کوٹھی واقع ۲ سول لائنز شیخوپورہ شہر عمل میں آئی۔ عزیزہ مبارکہ نسرین کا نکاح ۲۳ دسمبر ۱۹۷۳ء کو مسجد مبارک ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دس ہزار روپیہ حق مہر پر کیپٹن مبارک احمد صاحب باجوہ ابن مکرم چوہدری شیر محمد صاحب مرحوم آف چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا کے ساتھ پڑھا تھا۔

عزیزہ مبارکہ نسرین صاحبہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نہایت ہی مخلص و فدائی بزرگ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال مرحومؓ کی نواسی ہیں اور کیپٹن مبارک احمد صاحب مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ ربوہ کے برادرِ خورد ہیں۔

بارات چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا سے آئی۔ اس شادی میں شرکت کے لئے ربوہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بمعہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا و دیگر متعدد افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام از راہِ کرم تشریف لائے۔

حضور کی تشریف آوری سے اس شادی میں شریک متعدد وکلاء ضلع، ایم۔ این۔ اے، ایم۔ پی۔ اے حضرات، معززین ضلع و افرادِ جماعت بہت محظوظ ہوئے کیونکہ حضور کافی دیر تک ان کے درمیان رونق افروز رہے اور ان کے سوالات کے جوابات دیتے رہے۔ سب حاضر افرادِ جماعت کو اس موقع پر حضور کی اقتداء میں دو نمازیں پڑھنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ رخصتی سے قبل حضور نے سب حاضرین سمیت اس شادی کے بابرکت ہونے کی دعا فرمائی جس کے بعد حضور تشریف لے گئے۔

اس موقع پر ضلع شیخوپورہ کا ایک معزز زمیندار بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوا۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس شادی کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کی دعا فرما کر ممنون فرماویں۔

(محمد اسحٰق صوفی سابق مبلغ افریقہ)

---

## میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء متوجہ ہوں

ایسے طلباء جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں اور انہوں نے اپنی زندگی خدمتِ دین کے لئے وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کر کے خدمتِ سلسلہ کے خواہشمند ہیں اپنے مکمل پتہ سے وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ کو اطلاع دیں تا ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جا سکے۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

---

## درخواستِ دعا

میری بھتیجی عزیزہ امۃ الکریم بنت ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب کا اپینڈکس کا اپریشن ۳ اپریل ۱۹۷۴ء کو سرگودھا میں ہوا ہے۔ جملہ احباب و بزرگان سے عزیزہ کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(غلام مرتضیٰ وکیل القانون تحریکِ جدید ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴